دوسری جماعت کے لئے اقامت کہنا

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

دوسری جماعت کے لئے اذان واقامت کہی جائے گی یا نہیں؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

دوسری جماعت کے لئے اعادہ اذان ناجائز ہے، اقامت کہنے میں کوئی حرج نہیں۔

فتاوی رضویہ میں سوال ہوا کہ "جماعت ثانیہ میں اقامت کہی جائے یا نہیں اور جماعت ثانیہ میں امام کو زور سے جہری نماز میں قرأت کرنی چاہیے یا جماعت اولٰی کے لوگ جو سنتیں پڑھ رہے ہوں ان کے خیال سے برائے نام آواز سے پڑھے تاکہ دوسروں کی نمازیں ذہن نہ منتقل ہو؟" اس کے جواب میں فرمایا: "جماعت ثانیہ کے لئے اعادہ اذان ناجائز ہے تکبیر میں حرج نہیں اور اس کا امام نمازِ جہری میں بقدر حاجت جماعت جہر کرے گا اگرچہ اور لوگ سنتیں پڑھتے ہوں۔"

(فتاوی رضویہ، جلد07، صفحہ194، رضا فاؤنڈیشن لاھور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد سعید عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3970

تاریخ اجراء: 02محرم الحرام1447ھ/28جون2025ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net